اردوادب کے فروغ
میں
مذہبی ادب کا کردار

مرتبین

ڈاکٹرلیس، محمد یاسر   حافظ محمد سیفی عمری

Urdu Adab Ke Faroug mai Mazhabi Adab Ka Kirdar

اردو زبان و ادب کے ظرف میں بہت وسعت ہے۔ اسلامیات اور دیگر مذہبی لٹریچر کی اردو ادب میں بڑی اچھی کھپت ہوسکتی ہے، اس سے ہمارا ادب نہ صرف تازہ اور توانا بنے گا بلکہ زبان وادب سے عوام کی دلچسپی میں جو زبردست کمی دیکھنے کو مل رہی ہے یہ کمی بھی دور ہوجائے گی۔ آج مذہبی نظریات وتعلیمات میں عوام کی دلچسپی بڑھ رہی ہے، مذہب بےزاری کے بادل جو کمیونسٹوں کے گمراہ کن پروپگنڈہ سے عوام کے ذہنوں پر چھائے ہوئے تھے وہ اب چھٹنے لگے ہیں۔ اردوادب کو بھی ان زنجیروں سے چھٹکارا حاصل کرلینا چاہیے۔

پروفیسر قاضی حبیب احمد

9 788196 647209

Edited By:

Dr S. Mohamed Yassir

Hafiz Mohammed Saifi Oomeri

اردو ادب کے فروغ میں مذہب کا کردار

ڈاکٹر ایس محمد یاسر
حافظ محمد سیفی عمری

ناشر
شعبۂ اردو، سی عبدالحکیم کالج (خودمختار)
میل وشارم، ضلع رانی پیٹ، ٹمل ناڈو

جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ

نام کتاب	:	اردو ادب کے فروغ میں مذہب کا کردار
مرتبین	:	ڈاکٹر ایس محمد یاسر، حافظ محمد سیفی عمری
سنِ اشاعت	:	2023ء
صفحات	:	250
قیمت	:	300
ISBN	:	9 788196 647200
ناشر	:	شعبۂ اردو، سی عبدالحکیم کالج (خودمختار) میل وشارم، ضلع رانی پیٹ، ٹمل ناڈو موبائل نمبر: 9894014664

URDU ADAB KE FROUGE ME MAZHABI ADAB KA KIRDAR
Editors
Dr.S.MOHAMED YASSIR, HAFIZ MOHAMMED SAIFI OOMERI
Publisher
C.ABDUL HAKEEM COLLEGE (AUTONOMOUS)
MELVISHARAM - 632509 RANIPET DISTRICT,
TAMILNADU,INDIA

۲۳	مسدس حالی کا مذہبی تناظر	ڈاکٹر ایس ٹی نوراللہ	152
۲۴	مسدس حالی کا مذہبی تناظر	کے نادرہ بیگم	156
۲۵	کلام اقبال میں قرآنی تلمیحات	ڈاکٹر لیس محمد یاسر	159
۲۶	اقبال کی غزلوں میں قرآنی تلمیحات	گلزاراحمد ماگرے	166
۲۷	علامہ اقبال کا اسلامی فلسفہ ایک مختصر جائزہ	ایس جی انیسہ بیگم	169
۲۸	اقبال کا تصورِ عشق اور مولانا روم	نثاراحمد ڈار	172
۲۹	علامہ اقبال اور مولانا روم کا تصورِ عشق	ساجد منیر	175
۳۰	ڈپٹی نذیر احمد کی اسلام پسندی توبۃ النصوح کے حوالے سے	ڈاکٹر بشیرہ سلطانہ	178
۳۱	فسانہ مبتلا میں مذہبی اقدار	ارشد علی	181
۳۲	نسیم حجازی کے ناولوں میں مذہبی اقدار	کریم النسا	184
۳۳	تاریخی ناول 'صلاح الدین ایوبی' کا مختصر جائزہ	فوزیہ حبیب	187
۳۴	انتظار حسین کے ناولوں میں اساطیری پہلو کی عکاسی	شاہین انصاری	190
۳۵	امیر النسا کے افسانوں اور ناولوں میں اسلام پسندی	ڈاکٹر لیس محمد مدثر	194
۳۶	امجد حیدرآبادی کے کلام میں اسلام کی ترجمانی	ڈاکٹر محمد امین اللہ	199
۳۷	اردو زبان کے فروغ میں مذہبی صحافت کا رول	ڈاکٹر شیخ فاروق باشاعمری	203
۳۸	شبیب احمد کاف کے افسانوں میں اخلاقی رجحانات	ڈاکٹر ایم سعیدالدین	208
۳۹	ستار فیضی کی شاعری میں مذہبی عناصر	ڈاکٹر محمد نثاراحمد	215
۴۰	حفیظ جالندھری کا 'شاہنامہ اسلام' کا مختصر جائزہ	ڈاکٹر اے ایم مسعودہ تسکین	219
۴۱	حافظ کرناٹکی کی رباعیوں میں قرآنی آیات کی ترجمانی	ڈاکٹر کے ایچ کلیم اللہ	224
۴۲	اردو نعت کے فروغ میں غیر مسلم دہلوی شعرا کی خدمات	ڈاکٹر فضل الرحمٰن	229
۴۳	اردو کے غیر مسلم نعت گو شعرا	طارق پارے	232
۴۴	جماعت اسلامی کا مذہبی لٹریچر اور اردو کا فروغ۔۔	اشتیاق احمد	236
۴۵	اردو شاعری میں تصوف	نذیر احمد گنائی	243
۴۶	اردو ادب میں ہندوستانی تہواروں کا تذکرہ	ڈاکٹر شاہدہ مناف	247
۴۷	اردو میں مذہبی کتابیں	حافظ محمد سیفی عمری	249

اردو زبان کے فروغ میں مذہبی صحافت کا رول

ڈاکٹر شیخ فاروق باشاعمری
صدر شعبۂ اردو گورنمنٹ ڈگری کالج، نندیال، آندھرا پردیش

1857ء کے بعد ہندوستان پر انگریزوں کا پوری طرح تسلط ہو گیا تو انہوں نے مذہب عیسائیت کا پرچار شروع کیا، جس سے ہندوستانی عوام پر بدترین اثرات مرتب ہوئے۔ نوجوان طبقہ اس کی جانب متوجہ ہونے لگا اس کے علاوہ اسلام پر آریہ سماج کی جانب سے رکیک حملے ہونے لگے۔ اسلام اور اسلامی تعلیمات کا مضحکہ اڑایا جانے لگا جس کی وجہ سے مسلمان نوجوانوں کے دلوں میں شکوک وشبہات پیدا ہونے لگے۔ ان حالات میں علمائے اسلام بالخصوص علمائے اہل حدیث اپنی تقریر وتحریر کے ذریعہ میدان صحافت میں کود پڑے اور اپنے سنجیدہ علمی اور تحقیقی تحریروں کے ذریعہ دشمنان اسلام کا منہ توڑ جواب دیا اس ضمن میں جن اخبارات ورسائل پیش پیش تھے ان میں اشاعت السنہ ایک اہم ماہانہ اردو رسالہ ہے۔ جو 1878 میں بٹالہ سے جاری ہوا۔ یہ جماعت اہل حدیث کا پہلا رسالہ ہے جس نے اردو زبان میں علوم اسلامیہ کی تشریح وتوضیح کی اور اسلام پر ہونے والے عیسائی اور قادیانی حملوں کا جواب دیتا تھا ہفت روزہ اخبار ''اہلحدیث'' امرتسر سے 1903 میں مولانا ثناء اللہ امرتسری کی ادارت میں جاری ہوا جو کثیر الاشاعت ہونے کے ساتھ ساتھ ہر مذہب وملت میں نہایت مقبول تھا۔ یہ اخبار ہر جمعہ کو شائع ہوتا تھا، جس میں مذہبی اخلاقی، مضامین، فتاوی اور مخالفین کے اعتراضات کے جوابات اردو زبان میں دیے جاتے تھے، اس اخبار کا آخری شمارہ 1947 اگست کو شائع ہوا۔ یہ اخبار مسلسل 44 سال جاری ہوا۔ اس اخبار کے چند شمارے ریختہ ویب سائٹس پر قارئین کے لیے دستیاب ہیں۔ اس اخبار میں کوئی نہ کوئی نظم یا شاعری ضرور ہوتی تھی۔

آخبار اہل حدیث کے مطالعے سے معلوم ہوتا ہے کہ اس کے مضامین کی زبان نہایت عام فہم اور آسان ہے جسے عوام آسانی سے سمجھتے تھے۔ اس اخبار کے ذریعہ آسان اردو زبان کو فروغ حاصل ہوا۔ ضیاء السنہ مولانا ضیاء الرحمٰن صاحب کی ادارت میں فروری 1902 کو کلکتہ سے جاری ہوا اس اخبار میں مدیر کی پندونصائح پر مشتمل نظمیں ہوتی تھیں۔ توحید وسنت کی خوبیاں اور شرک وبدعت کی برائیاں اجاگر کی جاتی تھیں۔ اس کے علاوہ خلفائے اسلام کی تاریخ اور سوانح عمریاں اور انگریزی اور عربی اخبارت کی خبریں بھی شائع ہوتی تھیں۔

’’مرقع قادیانی‘‘ مولانا ثناء اللہ امرتسری کی ادارت میں شائع ہونے والا ایک اہم اخبار ہے جو 1907 کو جاری ہوا۔اس رسالہ میں مرزا غلام احمد قادیانی کی نبوت اور اس کے مسیح موعود ہونے کی تردید کی جاتی تھی۔’’النذیر‘‘ بھی ایک اہم رسالہ ہے جو منشی نذیر حسین کی ادارت میں میرٹھ سے شائع ہوتا تھا۔ اس میں ویدوں کی حقیقت بیان کی جاتی تھی۔ایک اہم ماہانہ اخبار مسلم اہل حدیث گزٹ دہلی سے ابو الفضل عبدالحنان صاحب کی ادارت میں 1933 کو جاری ہوا جس کا اہم مقصد دینی، مسلکی اور اصلاحی مضامین کے علاوہ شرک و بدعت سے امت مسلمہ کو بچانا تھا۔اس کے سرورق پر اسلامی اشعار درج کیے جاتے تھے۔اس اخبار میں چیدہ چیدہ خبریں بھی شائع ہوتی تھیں۔ان رسائل و اخبارات کے علاوہ مجلّہ ہاتف، ہمدرد اہل حدیث، نصرۃ السنہ، المشیر، صحیفہء اہل حدیث، السعید، تنظیم اہل حدیث، تبلیغ السنہ، اہل الذکر، اخبار محمدی، آثار السنہ جیسے اخبارات و رسائل جماعت اہل حدیث صحافیوں کی نمایاں خدمات ہیں۔درج ذیل چند ایسے اخبارات و رسائل کا تذکرہ کیا جاتا ہے جن کی خدمات ادب اور تاریخ کے حوالے سے ہمیشہ یاد رکھی جائیں گی۔

رسالہ پروانہ ماہنامہ اردو زبان کا ایک اہم رسالہ ہے جو مولانا احمد شوکت میرٹھی کی ادارت میں شائع ہوتا تھا جس میں شعر و شاعری کا گلدستہ ہوتا تھا اس میں معیاری شعراء کا کلام شائع ہوتا تھا۔رسالہ تہذیب ماہنامہ 1915 میں لکھنو سے شائع ہوتا تھا۔جس میں تنقیدی مضامین شائع ہوتے تھے۔بیسویں صدی کی ابتدا میں ندوہ تحریک اور دارالعلوم ندوۃ العلماء کے ترجمان کی حیثیت سے علامہ شبلی نعمانی کی ادارت میں شائع ہوا۔جس سے اسلامی صحافت میں ایک سنہرے دور کا آغاز ہوا۔اس مجلّہ نے صحافت کی جدید راہوں کو اپنایا۔زبان کے اسلوب کے نئے انداز اپنائے اس لیے کہ الندوہ کو جو مدیران دستیاب ہوئے وہ عالم اسلام کی معروف شخصیات ہونے کے علاوہ صاحب طرز انشاپرداز اور بلند پایہ ادیب صحافی تھے جیسے علامہ شبلی، حبیب الرحمٰن خاں شیروانی، علامہ سید سلیمان ندوی، سید ابوالحسن علی حسنی ندوی، مولانا عبدالسلام وغیرہ۔

ہندوستانی صحافت کے ایک اہم روح رواں مولانا محمد علی جوہر ہیں جنھوں نے انگریزی میں کامریڈ نکالا، جن کی انگریزی انشاپردازی کی سحر بیانی سے انگریز بھی مسحور ہو جاتے تھے، اردو زبان میں ہمدرد کے نام سے ایک ہفت روزہ اخبار جاری کیا، تحریک آزادی کی تاریخ میں اس کے رول کو کبھی فراموش نہیں کیا جا سکتا، ہمدرد نہ خالص سیاسی تھا نہ خالص اسلامی بلکہ دونوں کا امتزاج ہمیں اس میں ملتا ہے، مولانا کی صحافت کا اگر جائزہ لیا جائے تو ان کے تین اسلوب ہیں۔پہلا اسلوب وہ ہے جس میں متانت سنجیدگی اور

استدلالی کیفیت اور عام فہم انداز ملتا ہے،دوسرا اسلوب شخصیاتی بحثوں اور معاصرانہ چشمک کا مظہر ہے،تیسراا سلوب جس میں خطاب قاری سے نہیں بلکہ خالق سے ہے،مولانا کا یہ اسلوب زبان و بیان کی لطافتوں اورنزاکتوں سے پر ہے۔

مولانا عبدالحلیم شرراردوزبان وادب کے ایک اہم ادیب اور صحافی ہیں،کئی ایک رسالے اوراخبار جاری کیے جیسے اتحاد پندرہ روزہ، پردہ ءعصمت پندرہ روزہ، پیام یار ماہنامہ، دل افروز ماہنامہ،رسالہ دلگداز ماہنامہ،رسالہ سخن سنج سہ ماہی،رسالہ محشر ہفت روزہ،ظریف ہفت روزہ،العرفان ماہنامہ،مؤرخ ماہنامہ،مہذب وغیرہ۔ان کے بیشتر رسائل علمی،ادبی اور تاریخی ہوتے تھے،جیسے پیام یار یہ پرچہ علمی،ادبی اورتاریخی تھا۔اس کے تین حصے ہوتے تھے۔پہلے حصہ میں علمی مضامین اورنیچرل نظمیں شامل ہوتے تھے،حصہ دوم میں معیاری شعراء کا منتخب کلام اور حصہ سوم میں ناول شائع ہوتے تھے۔مولانا کا رسالہ دلگداز اردوصحافت میں ایک اہم مقام رکھتا تھا یہ پرچہ اردو کا بہترین علمی،ادبی اور تاریخی رسالہ تھا۔اس کے تعلق سے جوش شررصاحب رقمطراز ہیں۔

''دلگداز وہ پرچہ ہے جس نے بحثیت لٹریچراردو کی دنیامیں خود ہی ناموری نہیں حاصل کی بلکہ اردوکواعلی درجہ کمال اور سراپااثر حالت پر پہونچادیا''۔

(مہذب یکم اگست 1890)

اس رسالہ میں شررصاحب کے مضامین کےعلاوہ ناول بھی شائع ہوتے تھے۔

مذہبی ادب کے فروغ میں مولانا ابوالکلام آزاد کے رسالے''الہلال اورالبلاغ'' کے نمایاں رول کو کبھی فراموش نہیں کیا جاسکتا۔دونوں کا مقصد دین اسلام اورصراط مستقیم کی تبلیغ واشاعت تھا۔یہی وجہ ہے کہ ان کے اثر مضامین مذہبی اور اصلاحی نوعیت کے ہوتے تھے۔۔مولانا ابوالکلام آزاد نے اپنی صحافت کے ذریعہ نہ صرف اردوصحافت کا معیار بلند کیا بلکہ اپنی خطیبانہ نثر کے ذریعہ اردو کو نیالب ولہجہ اور نیا اسلوب عطا کیا۔الہلال نے جہاں سیاست،معاشیات،نفسیات،جغرافیہ،تاریخ،عمرانیات،سوانح،ادب اور مسائل حاضرہ پراعلی درجہ کی تحریریں شائع کیں وہیں امت مسلمہ کی مذہبی واقتصادی اور ذہنی وفکری رہنمائی بھی کی۔یہ کثیرا لاشاعت اخبار تھا ایک وقت اس کی تعداد اشاعت چھبیس ہزار تک پہنچ گئی تھی۔الہلال اور البلاغ کے ذریعہ مولانا نے جو بھی اسلوب اپنایا اس سے اردو زبان وادب کوفروغ حاصل ہوا۔مولانا کے اسلوب کا تتبع بہت سے ادیبوں نے کیا لیکن کسی کو مولانا کے نوک قلم تک رسائی حاصل نہیں ہوسکی۔مولانا کی ادارت میں بہت سے اخبار جاری ہوئے جیسے الندوہ،نیرنگ

عالم، وکیل، دارالسلطنت وغیرہ۔

دہلی سے ماہنامہ ''محدث'' 1933 میں جاری کیا گیا جو خالص اسلامی تعلیمات پر مبنی رسالہ تھا۔ اس رسالہ کی خاصیت یہ تھی کہ عام اصلاحی اور اقتصادی پہلوؤں پر روشنی ڈالی جاتی تھی، اور مسلمانوں کی دینی و دنیاوی رہبری کرتا تھا۔ اس میں دارالحدیث رحمانیہ دہلی کے طلبہ مضامین لکھتے تھے۔ پندرہ روزہ ''ترجمان'' جو دہلی ہی سے شائع ہوتا ہے ایک خالص دینی و اصلاحی مقاصد کے تحت جاری ہوا۔ اس کی اشاعت بلا ناغہ آج بھی جاری ہے۔ اس اخبار میں دینی، علمی، اخلاقی، اصلاحی اور جماعتی مضامین شائع ہوتے ہیں، نیز ملکی اور عالمی مسلمانوں کے مسائل پر روشنی ڈالی جاتی ہے۔ ماہنامہ آثار جامعہ اثریہ دارالحدیث مؤ ناتھ بھنجن سے شائع ہوتا ہے اس رسالہ میں اسلامی موضوعات، اسلامی عقیدہ اور اسلامی عمل کو اجاگر کیا جاتا ہے۔ 1988 سے یہ رسالہ آثار جدید کے نام سے جاری ہے۔

ماہنامہ ''البلاغ'' دارالمعارف ممبئ سے شیخ ارشد مختار عمری کی ادارت میں شائع ہوتا ہے اس کا سن اجرا آگست 1990 ہے اس رسالہ میں حالات حاضرہ، سماجی و معاشرتی مسائل کی عکاسی کی جاتی ہے نیز قرآن اور حدیث کی روشنی میں سوالات کے جوابات دیئے جاتے ہیں۔ ''محدث'' جامعہ سلفیہ بنارس سے سن 1982 میں جاری ہوا، یہ جامعہ سلفیہ بنارس کا ترجمان ہے۔ کتاب وسنت کی بے لاگ ترجمانی میں اس رسالہ کو اہم مقام حاصل ہے۔ ہفت روزہ مسلم سری نگر کشمیر سے شائع ہوتا تھا جس کا سن اجراء 1942 ہے اس رسالہ میں علمی، ادبی، تاریخی اور اصلاحی عناوین کے علاوہ تحقیقی مسائل پر خصوصی توجہ دی جاتی ہے۔ نوائے اسلام ماہنامہ رسالہ ہے جو 1984 کو جاری ہوا۔ یہ رسالہ مجلس الدعوہ السّلفیہ کا علمی و تبلیغی اور اصلاحی رسالہ ہے، اس میں دینی معاشرتی اور تاریخی مضامین شائع ہوتے ہیں۔ ماہنامہ مجلّہ طوبی جو جامعہ ابن تیمیہ مشرقی چمپارن بہار سے 2001 میں ارشد مدنی کی ادارت میں جاری ہوا۔ یہ رسالہ جامعہ ابن تیمیہ کا ترجمان ہے اس میں دینی، اصلاحی اور تاریخی مضامین شائع ہوتے ہیں۔ مجلّہ الفرقان سہ ماہی جامعہ خیر العلوم، ڈمریا گنج سدھارتھ نگر سے 1997 میں جاری ہوا مولانا عبدالحفیظ ندوی اس کے مدیر تھے۔ یہ رسالہ بلا ناغہ تا حال جاری ہے۔

مذہبی صحافت کے فروغ میں مولانا عبدالماجد دریابادی کا نام صف اول میں شمار کیا جاتا ہے۔ انہوں نے مذہبی صحافت کے معیار کو اپنے مقالات سے بلند کیا۔ انہیں ایک اسلامی ادیب ہونے کا اعزاز حاصل ہے۔ انہوں نے مختلف اخباروں اور رسائل کی ادارت کی ذمہ داری سنبھالی، سچ، صدق، اور صدق جدید خود ان کے اخبار تھے۔ ہمدرد، معارف، الندوہ، صوت الکلام میں وہ مستقل کالم لکھتے تھے۔ صدق جدید